



## سوال

(431) بے نماز کا جنازہ پڑھنا یا پڑھانا جائز ہے یا نہیں؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نماز کا جنازہ پڑھنا یا پڑھانا جائز ہے یا نہیں؟ (عصمت اللہ، گوجرانوالہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت نہیں۔

[رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ سلام کا جواب دینا۔ بیمار کی بیمار پرسی کرنا۔ جنازوں کے پیچھے چلنا (ان میں شرکت کرنا۔) دعوت کا قبول کرنا اور پھینک کا جواب دینا۔" 2

[براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا۔ آپ نے ہمیں حکم فرمایا: "مریض کی مزاج پرسی کرنے کا۔ جنازوں کے پیچھے چلنے کا۔ پھینک کا جواب دینے کا۔ قسم اٹھانے والے کی قسم کو پورا کرنے کا۔ مظلوم کی مدد کرنے کا۔ دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے اور سلام کو پھیلانے کا۔" اور ہمیں منع فرمایا: "سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے۔ چاندی کے برتنوں میں (کھانے) پینے سے۔ سرخ ریشمی گدوں کے استعمال سے۔ اور قسی (لیسے کپڑے جو ریشم اور سوت ملا کر بنائے جائیں۔) کے کپڑے پہننے سے حریر استعبرق اور دیباچ کے استعمال سے۔"

(یہ تینوں ریشمی کپڑوں کی قسمیں ہیں۔) 3

ان احادیث مبارکہ سے ثابت ہوا کہ جنازہ مسلمان کا حق ہے، اور اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں کہ: "اگر وہ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں۔" [التوبہ: 11]

اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا کہ جو لوگ توبہ کر لیں، نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، وہ اسلامی معاشرے کا ایک فرد بن جاتے ہیں اور نماز جنازہ بھی مسلمان کا حق ہے۔ [ ۸ ۱۰



2 صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز، صحیح مسلم کتاب السلام باب من حق المسلم على المسلم (رد السلام)

3 صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الامر باتباع الجنائز، صحیح مسلم کتاب اللباس باب تحريم استعمال ابناء الذهب والفضة على الرجال والنساء

## قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 361

محدث فتویٰ